CHAPTER 20

Sculptures and Buildings

1. ** آپ کے خیال میں اشوک نے اپنے ستونوں کے لیے گائے یا طوطے کی بجائے شیروں اور بیلوں کا انتخاب کیوں کیا؟ اگر آپ اس کی جگہ ہوتے تو آپ کس جانور کا انتخاب کرتے؟ اپنی پسند کی وجوہات بتائیں۔**

جواب: اشوک نے اپنے شاہی اختیار کی عکاسی کرتے ہوئے طاقت، طاقت اور عظمت کی علامت کے لیے شیروں اور بیلوں کا انتخاب کیا۔ گائے یا طوطے شاید ایک ہی شان کا اظہار نہ کریں۔ اگر میں اشوک ہوتا، تو میں ہاتھی کو اس کی طاقت، حکمت اور شاہی خاندان کے ساتھ تعلق کے لیے منتخب کرتا، ستونوں کی مسلط موجودگی کو بڑھاتا۔

2. ** آندھرا پردیش کے بہت سے ستوپا دریاؤں کے کنارے پر ہیں (جیسے سالی ہنڈم، ناگرجنکونڈہ، امراوتی وغیرہ)۔ آپ کے خیال میں بھکشوؤں نے ستوپا بنانے کے لیے ان جگہوں کا انتخاب کیوں کیا؟**

جواب: راہبوں نے روزانہ کی ضروریات کے لیے پانی کی دستیابی، رزق کے لیے زرخیز زمین، اور حاجیوں اور تاجروں کے لیے رسائی کی وجہ سے اسٹوپا کے لیے دریا کے کنارے کا انتخاب کیا۔ ندیوں کی روحانی اہمیت بھی ہے، جو پاکیزگی اور زندگی کی علامت ہے، ان مقامات کو مراقبہ، عبادت اور بدھ مت کی تعلیمات کو پھیلانے کے لیے مثالی بناتی ہے۔

3. ** اس مجسمہ کو دیکھیں جس میں ہاتھی کو سکون ملتا ہے۔ اونچائی سے تقریب کو دیکھنے والے کون لوگ ہیں؟**

جواب: ہاتھی کو پرسکون کرنے والے بدھ کے مجسمے میں (نلاگیری)، اونچائی سے دیکھنے والے لوگ ممکنہ طور پر شہر کے لوگ یا شاگرد ہیں۔ بالکونیوں یا چھتوں پر کھڑے، وہ خوف سے دیکھتے ہیں کیونکہ بدھ کی موجودگی جنگلی ہاتھی کو پرسکون کرتی ہے، اس کی شفقت اور طاقت کا مظاہرہ کرتی ہے۔

4. ** آپ کے خیال میں آج تک صرف چٹان سے کٹے ہوئے وہار اور چیتیے ہی کیوں بچ گئے ہیں؟**

جواب: چٹان سے کٹے ہوئے وہار اور چیتیا بچ گئے کیونکہ وہ ٹھوس چٹان میں تراشے گئے تھے، جو انہیں موسم، زوال اور انسانی تباہی سے بچاتے تھے۔ مٹی یا لکڑی کے ڈھانچے کے برعکس، پتھر کٹاؤ اور وقت کے خلاف مزاحمت کرتا ہے، ان بدھ مت کے مقامات کو صدیوں تک محفوظ رکھتا ہے جب کہ دیگر فنا ہو گئے۔

5. **چیتہ اور مندر کی خصوصیات کا موازنہ کریں۔ کیا آپ کے خیال میں چیتیا اور مندر میں عبادت کا طریقہ مختلف ہو گا؟**

جواب: چیتیا ایک پتھر سے کٹا ہوا عبادت گاہ ہے جس میں ایک اسٹوپا ہوتا ہے، جو مراقبہ اور طواف کے لیے استعمال ہوتا ہے، جب کہ ایک مندر میں دیوتا کی پوجا کے لیے گربھ گریہ ہوتا ہے۔ چیتا میں پوجا میں پردکشینہ اور عکاسی شامل ہوتی ہے، جو مندر کی رسومات سے مختلف ہوتی ہے جیسے بتوں کو نذرانے اور دعائیں۔

6. **بدھ سٹوپا اور چیتیا مقدس کیوں ہیں؟**

جواب: بدھسٹ اسٹوپا اور چیتیا مقدس ہیں کیونکہ اسٹوپا میں بدھ یا راہبوں کے آثار موجود ہیں، جو اس کی موجودگی کی علامت ہیں، جبکہ چیتا مراقبہ اور عبادت کے لیے عبادت گاہوں کے طور پر کام کرتے ہیں۔ وہ مہاتما بدھ کی تعلیمات اور کائنات کی نمائندگی کرتے ہیں، ان کو قابل احترام روحانی مقامات بناتے ہیں۔

7. **بدھ بھکشوؤں نے شاید وہاروں اور چیتوں کا استعمال کیسے کیا؟**

جواب: بدھ راہب وہاروں کو رہائش گاہوں اور مطالعہ کے مراکز، صحیفوں کی تعلیم اور بیماریوں کے علاج کے لیے استعمال کرتے تھے۔ چیتیا نماز کے ہال تھے جہاں وہ مراقبہ کرتے تھے، سٹوپا کی پوجا کرتے تھے، اور گفتگو کرتے تھے، ان خانقاہی احاطے میں روحانی ترقی اور کمیونٹی کی مصروفیت کو فروغ دیتے تھے۔

8. **بھارت کے نقشے پر بدھ مت اور جین کے مقامات کا پتہ لگائیں۔**

جواب: بدھ مت کے مقامات: سانچی (مدھیہ پردیش)، امراوتی (آندھرا پردیش)، ناگرجنا کونڈا (تلنگانہ)، سارناتھ (اتر پردیش)۔ جین سائٹس: شراونا بیلا گولا (کرناٹک)، ماؤنٹ ابو (راجستھان)، ایلورا (مہاراشٹر)۔ ان کو ہندوستان میں ان کے جغرافیائی مقامات کی بنیاد پر آوٹ لائن نقشے پر نشان زد کیا جا سکتا ہے۔

9. **صفحہ 178 کا پہلا پیرا پڑھیں (وہار راہبوں کے لیے تھے) اور اس پر تبصرہ کریں۔**

جواب: پیرا گراف وہاروں کو بدھ راہبوں کے لیے خانقاہوں کے طور پر بیان کرتا ہے، رہنے کی جگہیں اور تعلیم پیش کرتے ہیں۔ یہ ان کے ساختی ڈیزائن کو مزار کے ساتھ نمایاں کرتا ہے، روحانی اور اجتماعی زندگی میں ان کے کردار پر زور دیتا ہے۔ یہ سیکھنے اور مشق کے لیے بنائے گئے منظم، معاون ماحول کی عکاسی کرتا ہے۔